عورت کے لیے عمرہ کے بعد غسل کرنا اور احرام دھونا ضروری ہے؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-598

تاریخ اجراء: 30 جمادی الاولی 6144ھ / 03 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ عمرہ کرنے کے بعد عورت کے لیے غسل کرنا ضروری ہوتا ہے یا نہیں، اور ایک احرام سے ایک عمرہ کرنے کے بعد دوسرے عمرے کے لیے اس احرام کا دھونا ضروری ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عمرہ اپنے افعال یعنی طواف و سعی کے بعد حلق یا تقصیر سے ہی مکمل ہو جاتا ہے، اس کے بعد غسل کرنا ضروری نہیں، ہاں نظافت کے لیے کر لینا اچھا ہے۔ عمرے کے بعد احرام کو دھوئے بغیر دوسرے عمرے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں، لیکن دھو لینا مستحب ہے۔

عمرہ طواف و سعی سے فارغ ہو کر حلق یا تقصیر سے ہی مکمل ہو جاتا ہے، چنانچہ تحفۃ الفقہاء میں ہے: "فإذا فرغ من السعی یحلق أو یقصر والحلق أفضل وقد تمت العمرۃ وحل له جمیع المحظورات الثابتة بالإحرام"

ترجمہ: جب عمرہ کرنے والا (طواف اور) سعی سے فارغ ہو گیا، تو حلق کرے یا تقصیر کرے اور (مرد کے لیے) حلق افضل ہے اور عمرہ مکمل ہو گیا اور اس کے لیے تمام ممنوع کام جو احرام کی وجہ سے ثابت ہوئے، تو وہ سب جائز ہو جائیں گے۔ (تحفۃ الفقھاء، جلد 1، باب الاحرام، صفحہ 403، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

اگر احرام کی چادریں نئی نہ ہوں، تو اسے دھو کر پہننا مستحب ہے، چنانچہ تنویر الابصار مع در مختار میں ہے:

"(یستحب) لمرید الإحرام (لبس إزار ورداء جدیدین أو غسیلین طاهرین)" ترجمہ: اور احرام (مُحرم ہونے) کا ارادہ رکھنے والے کے لیے دو نئے یا دُھلے ہوئے پاک تہبند اور چادر کا پہننا مستحب ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں بحر الرائق کے حوالے سے ہے:"وفی عدم غسل العتیق ترك المستحب بحر" ترجمہ: اور پرانے احرام کو نہ دھونے میں مستحب کا ترک ہے۔(تنویر الابصار مع درمختار و ردالمحتار، جلد3، صفحہ 558،559، دارالمعرفہ، بیروت)

لباب المناسک اور اس کی شرح میں ہے:"(مستحباتہ۔۔۔لبس ثوبین جدیدین أو غسیلین)تبعیدا عن النجاسة وتنزیھا عن الوساخة فیفید ان اصل لبس الازار والرداء سنة وبقیة الاوصاف مستحبة" ترجمہ: احرام کے مستحبات تو وہ دو نئے یا دھلے ہوئے کپڑوں کا پہننا ہے، اس کے نجاست سے دور ہونے اور میل کچیل سے بچے ہونے کی وجہ سے، تو یہ بات فائدہ دیتی ہے کہ اصل ازار اور چادر کا پہننا سنت ہے اور بقیہ اوصاف مستحب ہیں۔(لباب المناسک مع شرحہ، صفحہ 102، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net